یہ پھٹا پڑتا ہے جو بن مرے دل کی صورت ا مي عا نَشه صديقة الكبري رضي الله تعالى عنها كي شان ميس كه بوئ جاتے ہيں جامدے بروں سيندو بر احمد رضاخان کے صرتح گتاخانہاشعار کے دفاع کاجواب خوف ہے کشتی ابرو نہ بے طوفانی آ ہے؛ اب آ گے بڑھتے ہیں اور او کاڑوی صاحب کے دیگر اعتراضات کی كه جلاآ تاب حسن ابله كي صورت بزه كر خامه كس قصداو الحاتفا تحاكبال جارينجا صفح نمبر 117 ے لیکر 121 پر اوکاڑوی صاحب اپنے آلد حضرت کے حدائق {153} راہِ نزدیک سے ہو جانب تشبیب سفر فشش حصيهوم مين ام المؤمنين ،أفضل نساء العالمين ،صديقة الكبري ،ا مي عا نشه صديقة تن اقدس میں لباس آیہ تطہیر کا ہو یبے،طاہرہ،مطہرہ ومنورہ کے بارے میں کیے گئے انتبائی غلیظ اور گتا خانہا شعار کا د فاع سورهٔ نور جو سر پر گبر آمان مجرا نے کی ناکام ونامرادکوشش کی ہے۔ان کا کہنا ہے کہ چونکہ حدائق بخشش حصہ موم آل يَا مُحَدِيْوًا كاتن پاك پِكُلُون جوزًا منرت کی زندگی میں شائع نہیں ہوااس لیےاے آلد حضرت کا کلام کہنا شمیک نہیں ۔ نیم کلیمیٹیٹی کے در آویزؤ گوش اطہر س پریس سے شائع کیے گئے وہ سلمانوں کانہیں تھا۔اس لیے ہوسکتا ہے انہوں ۔ ہیں کہاں مالنیں سرکار کی عفت حرمت لوئی گڑ بڑ کر دی ہو ۔اورآ لہ حضرت کے اس کلام کو جمع کرنے والے محبور كبد ومجرك كو برميس پيولول كا گهنا ليكر نے تو پہ کر لی ہے تو سی دیو بندی اس کے باوجوداس پر اعتراض کیوں کرتے چن قدس کے بیلے کا جیس پر چیکا یں۔ جواب سے پہلے آ ہے! وہ گذےاشعار ملاحظہ فرمائے!ای عائشہ رضی اللہ عنہ نَحْنُ أَقُرَبُ كَى چنيلى سے كلے كا زيور ے بار بارمعانی ما تکتے ہوئے فقیر ریاشعار نقل کر رہا ہے۔ فدال ابی واهی یا امال باغ تطهیر کی کلیوں سے بنائیں کٹلن ا ئشاً گرآ پ کے دشمنوں کو بے نقاب نہ کرنا ہوتا تو آپ کا بیرٹنہ گار بیٹا بھی بھی بیا شعار نقل آیۂ نور کا مانتے پہ منور حجوم نہ کرتا محترم قار کمین! آیئے!اوکاڑوی صاحب کے آلہ حضرت کے وہ گندے اشعار ش ،حصه سوم،صفحه نمبر 37،شائع کرده ت جامع ریاست پٹیالہ مطبوعہ نابؤ سٹیم پریس نابھ تنگ و چست لباس ان کا اور وه جو بن کا بھار محترم قارئین ! پہلی بات تو یہ ہے کہ ان شروع والے چند گندے اشعار کی ملی جاتی ہے قبا سرے کمرتک لے کر ماحت کی ہمت اس فقیر میں تو ہالکل نہیں۔اس لیے اگر ان کی وضاحت در کار ہوتو کسی ت اٹھا کرمشکل الفاظ کے معانی و کیجے لیس پاکسی اچھی طرح اروسیجھنے والے کو بتا تھیر پ کوان کی تشریح کردے گا۔اور پنقل کرد واشعارمسلسل ہیں ۔اور' ملیحدہ آئے ایبلے ہم بریلوی حضرات کی متندکتا ہوں سے ثابت کرتے ہیں کہ حدائق ہ ان اشعار کے گتا خانہ ہونے میں کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ان اشعار میں" یاحمیرا" ک شش حصيه وم احمد رضا كا كلام ب يأنبين؟ ۋاكٹرمارىلى بريلوى لكھتے ہيں: فظاس بات کی وضاحت کر دیتاہے کہ بیا شعارسید وصدیقتہ کا نئات کے لیے ہی کیے " آب كاتخلص رضا تها آپ كا نعتيه ديوان" حدائق بخشش"ك نام ہے ہیں۔اس لیے کہ یہ سیدہ کا وہ نام ہے جس سے سر کار دوعالم سائٹائیٹیٹم انہیں پکار {154} ول مين شائع مو چڪا ٻا ورتين چارا يڏيشن نکل ڪِڪ بين" او کاڑ وی ساحب کی اس بے جود و تاویل کو دیکھ کر قار نمین انداز ولگا کتے ہیں کہ مولا ناعزيز الرحمٰن بها ولپوري بريلوي لکھتے ہيں: امرول پردن رات گتاخ گتاخ کا فؤی لگانے والے میہ وبابی بریلوی غیراسلامی " س قدر گستاخ ہیں کہ جب ان کے سامنے ان کی واضح گستاخی پر مبنی اشعار پیش کیے امولا نامجوب على خال قادري في امام احدرضا كاكلام متفرقات كحدائق بخشش حصيوم ك نام عدائع كرديا ، خودان كابيان ب: ہا نمیں تو ان کی ساری کوشش اس بات پر ہوتی ہے کسی طرح سے اپنے آلہ حضرت کو مجھےحضوراعلی حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کچھے کلام جواب تک جیسا ری کوشش و جانفشانی ہے بریلی شریف و مار ہرہ مطہرہ و پیلی بھیت ورام پوروغیرہ وغیر ان گندےاشعار کے دفاع میں اوکا ژوی صاحب کی کہی گئی باتوں کا خلاصہ مقامات سے دستیاب مواجوآج براوران اہل سنت کی خدمت میں حدائق بخشش سوم کی شکل وصورت میں چیش کر رہا ہول( محدمحبوب علی خان ،مولانا۔حصہ سو (۱) چونکه بداحدرضا کی زندگی مین نبین جیپااس لیے بداحمدرضا کا کامنہیں۔ (۲)اس کو مرتب کرنے والے جناب محبوب علی خان صاحب اسکی پروفہ یڈنگ نہیں کر سکے اور پرلیں والے بدند ہب تھے اس لیے اس پر اعتراض نہیں کر مهنمبر 4\_دار النور دربار مار کیث لاهور " تصيدةً مدحيه سيدتنا حضرت ام المعومنين رضى الله تعالى عنها اورسات اشعار قصيده ام زرع والےمصنفه حضرت علامه بريلوي رحمة الله عليه پرانی قلمي بوسيده بياض '(۳)اں کومرتب کرنے والے جناب محبوب علی خان صاحب نے اپنی طرف نہایت احتیاط کے ساتھ فقل کے ية وبه نامے بھی شائع کیے لیکن اہل سنت دیو ہندوا لے آئییں پھر بھی معاف نہیں کرتے ، نمير 7 ـ دار النور در بار مار كيث لاهور ای طرح مولوی محبوب علی رضوی حدائق بخشش حصرم کے بارے میں لکھنے م، مطبوعه بدا يول ٢٥ ١٣١٥ ه ١٩٠٤ ء تواس معلوم مواكدد يوان حصد سوم احدرضا خان كى زندگى يس شائع موا 'حدائق بخشش حصد سوم بد حاضر ہے ۔شاکفین ان کی زیارت سے مشرف ای طرح این ایک اور رسالے میں لکھتے ہیں: مولانا کفایت علی کافی محدث بریلوی کی ولاوت کے تقریباً دو سال بعد ۔ اور دیکھیں کہ آ واب شریعت کی پابندی کے ساتھ زبان کی پا کیزگی ،محاورات کم لمافت ،الفاظ كى فصاحت، كلام كى بلاغت،عبارت كى رقلينى ،مضامين كى وككشى تشبيهات ، ۱۸۵ و میں شہید کئے گئے مگر محدث بریلوی کوان سے اتی عقیدت و محبت تھی کہ نعتیہ {155} شاعری کا ان کوشهنشاه کہتے ہیںا ورخو دکوان کا وزیراعظم ( احمد رضا خال : حدائق بخشش کی عمدگی،استعارات کی خوبی علمی اصطلاحات کی تلمیحییں،آیات و احادیث کے ا قتباسات غرض شاعری کے تمام لوازم اورساری خوبیاں بھی توجیع فرمادی ہیں" وعد بدایول، جساس ۹۳،۹۳) [محدث بريلوي،40/داره مسعوديه ناظم آباد كر اچي دیکھیے! جناب پروفیسرمسعود صاحب نے حدائل بخشش حصد سوم کو احد رضا جامع رياست پڻياله مطبوعه نابن سٽيم پريس نابن "افسوس كەچھنور يرنوررمنى اللەتغالى عنەكے تين ديوان گم ہو گئے ـ جن ميں ايك . بلوی کا کلام مانا ہے۔ پہلے حوالہ میں تو صراحتاً مانا ہے اورد وسرے حوالے میں ای حدالُق مر بی تھا دوسرا فاری اور تیسرا اردو،اور حدائق بخشش کے دو ہی جھے اس وقت تک طبح بخشش حصه سوم کا حوالفق کیا ہے اور مولوی احمد رضا کا نام بطور مصنف کے لکھا ہے۔ لبذ

یکہنا کہ بیاحمد رضا کا کام ٹیمیں جھوٹ اور دجل کے سوا پھیٹیں۔ اور سے بات کہنا' چھٹکہ بیرحدائق بخشش ھسے سوم چھٹکہ احمد رضا کے م

چیاہے ال لیے بیاحمد رضا کا کلام نہیں مجی دفع الوقع کے سوا کچھے نہیں۔اس لیے کہ

ملامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا کچھے کلام بھی ان کی وفات کے بعد چھیا ہے ۔تو کیا اس کے

ے میں مد کہنا درست ہوگا کہ چونکہ میا قبال رحمة الله عليه کی وفات کے بعد چھپا ہے

ا یک مشوره مزید عرض خدمت سارے فرآوی رضوبیہ کو آگ لگا ویں کہ سہ

مل رضاخان کے بعد چھپاہے ہم صراحت سے حوالہ چیش کرآئے ہیں کہ زندگی میں

شائع ہوا تھا۔اوکاڑوی صاحب ان جھوٹے بہانوں کے ذریعے آپ اپنے آلہ حضرت

وئے یا در اب خدا ورسول جل وعلاصلی الله علیہ وآلہ وسلم کے فضل وکرم سے حدا اُ

ع رياست ڀٽياله مطبوعه نابھ سٽيم پريس نابھ ]

کاڑوی صاحب کی اس کتاب پر بھی جن کی تصدیق موجود ہے اوراو کاڑوی صاحب \_ ن پر ایک رسالہ بنام مخدوم الل سنت " کھھا ہے۔وہ حدا کتی بخشش حصہ سوم کے

پروفیسرمسعودصا حب جن کی تصدیق خود اوکا ژوی صاحب نے کی ہے ا

" چنداشعاررضا خان کے نقل کرنے کے بعد" احمد رضا خان ۔حدالُق بخشش<

بخشش كاية تمراحصة حيب كرشائع بواب"

ع من لكت بين:

۳۰۸ سفیدوسیامپرایکنظر سفيدوسياء برايك نظر ٢٠٠ ن اٹھا کرمشکل الفاظ کے معانی و کیے لیس پاکسی اچھی طرح اروو پیھنے والے کو بتائمیں جواب پ کوان کی تشریح کردے گا۔اور پیقل کرد داشعار سلسل ہیں ۔اور" علیحدہ " لکھنے آئے! پہلے ہم بریلوی حضرات کی متند کتا بوں سے ثابت کرتے ہیں کہ ے ان اشعار کے گستاخانہ ہونے میں کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ان اشعار میں" یاحمیرا" ' فشش حصد سوم احمد رضا كاكلام بي يانبين؟ لفظاس بات کی وضاحت کر دیتاہے کہ بیاشعارسید ووصدیقۂ کا نئات کے لیے ہی کہے ج دُاكْرُ حامدُ لِي بريلوى لَكِينة جِين: ہے ہیں۔اس لیے کہ یہ سیدہ کا وہ نام ہے جس سے سر کار دوعالم سائٹائیلیز انہیں یکارا " آپ کاتخلص رضا تھا آپ کا نعتیہ دیوان" حدائق بخشش " کے نام سے تین {154} ول ين شائع مو چكا إورتين جارا يد يشن نكل يك بين" اوکاڑ وی صاحب کی اس بے ہود و تاویل کو دیکھ کر قارئین انداز ولگا سکتے ہیں کہ مولا ناعزيز الرحل بها وليوري بريلوي لكھتے ہيں: سرول پرون رات گستاخ گستاخ کافتوی لگانے والے بیا و ہانی بریلوی غیراسلامی س قدر گستاخ ہیں کہ جب ان کے سامنے ان کی واضح گستا ٹی پر مبنی اشعار پیش کیے "مولا نامحبوب علی خال قادری نے امام احمدرضا کا کلام متفرقات سے حاصل کر ك حدائق بخشش حصد موم ك نام سي شائع كرديا ، خودان كابيان ب: ہا نمیں تو ان کی ساری کوشش اس بات پر ہوتی ہے کسی طرح سے اپنے آلہ *حضرت ک* مجھےحضوراعلیٰحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کچھے کلام جواب تک چیپانہیں ہے بڑی کوشش و جانفشانی ہے بریلی شریف و مار ہر و مطبرہ و پیلی بھیت ورام پوروغیرہ وغیر ہاشعار کے دفاع میں او کا ژوی صاحب کی کہی گئی باتوں کا خلاصہ ، مقامات سے دستیاب ہوا جوآج برا دران اہل سنت کی خدمت میں حدائق بخشش (١) چونكه بياحدرضا كى زندگى بين خيرياس ليے بياحمر رضا كا كلام نيين \_ یسوم کی شکل وصورت میں چیش کر رہا ہوں (مجدمحبوب علی خان ،مولانا۔حصہ سوا (۲)اس کو مرتب کرنے والے جناب محبوب علی خان صاحب اسکی پروف یڈنگ نبیں کر سکے اور پریس والے بدند ب بتھاس لیے اس پر اعتراض نہیں کر سه صفحه نمير 4 دار النور دريار مار كيم " قصيدهٔ مدحيه سيدتنا حضرت ام المئومنين رضي الله تعالى عنها اورسات اشعار بيده ام زرع والےمصنفه حضرت علامه بریلوی رحمة الله علیه پرانی قلمی بوسید ه بیاض "(٣)اں کومرتب کرنے والے جناب محبوب علی خان صاحب نے اپنی طرف بنہایت احتیاط کے ساتھ فقل کے ية وبرنا ہے بھی شائع کیے لیکن اٹل سنت دیو بندوا لے انہیں پھر بھی معاف نہیں کرتے [فيصله مقدسه ـ صفحه نمبر 7 ـ دار النور دربار مار كيث لاه

ای طرح مولوی محبوب علی رضوی حدائق بخشش حصیسوم کے بارے میں لکھنے

" حدائق بخشش حصد سوم یہ حاضر ہے ۔شاکتین ان کی زیارت سے مشرف ورو یکھیں کہ آ واب شریعت کی پابندی کے ساتھ زبان کی پاکیزگی ،محاورات کر لمافت ،الفاظ کی فصاحت، کلام کی بلاغت،عبارت کی رتقینی ،مضامین کی دیکشی تشیبها . ل عمدگ،استعارات کی خوبی علمی اصطلاحات کی تلمیحیں،آیات و احادیث کے قتباسات غرض شاعری کے تمام لوازم اور ساری خوبیاں سبحی توجع فرمادی ہیں"

حدائق بخشش حصه سوم صفحه نمبر 7 شائع کر ده کت پٹیالہ مطبوعہ نابھ سٹیم پریس نابھ ]

'افسوس که حضور پرنوررضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تین دیوان کم ہو گئے ۔جن ِ لی تھا دوسرا فاری اور تیسرا اردو،اور حدائق بخشش کے دو ہی جھے اس وقت تک ئے ۔اور اب خدا ورسول جل وعلاصلی الله علیہ وآ لہ وسلم کے فضل و کرم . فشش كاية تيسرا حصة حيب كرشا كع جواب"

نامع رياست يثياله مطبوعه نابه سثيم پريس نابه]

پروفیسرمسعودصا حب جن کی تضدیق خود اوکا ژوی صاحب د کاژ وی صاحب کی اس کتاب پر بھی جن کی تصدیق موجود ہے اور او کاژ وی صاح ن پر ایک رسالہ بنام" مخدوم اہل سنت " لکھا ہے۔وہ حدا کُق بخشش حصہ

{155}

{156}

م، مطبوعه بدا يول ۱۳۲۵ ه ۵ • ۱۹ ء "

ای طرح اینا ایک اوررسال میں لکھتے ہیں:

. یلوی کا کلام مانا ہے ۔ پہلے حوالہ میں توصراحتاً مانا ہےا ورد وسر ہےحوا لے میں اس حدالُق بخشش حصه سوم کا حوالیقل کیا ہے اور مولوی احمد رضا کا نام بطور مصنف کے لکھا ہے۔لبذ بنا کہ بیاحدرضا کا کلام نہیں جبوث اور دجل کے سوا کی خبیں۔ ا دریه بات کهنا'' چونکه بیرحدائق بخشش حصه سوم چونکه احمد رضا کے مر چیاہے اس لیے بیاحمد رضا کا کلام نہیں" بھی وفع الوقتی کے سوا کچھے نہیں۔اس لیے کہ مه اقبال رحمة الله عليه كا تجحة كلام بھي ان كي وفات كے بعد چھيا ہے بتو كياس ك ، میں ری کہنا درست ہوگا کہ چونکہ بیا قبال رحمة الله علیه کی وفات کے بعد چھیا ہے

تواس معلوم بواكدد يوان حصدسوم احمدرضا خان كى زندگى مين شائع جوار

"مولانا کفایت علی کافی محدث بریلوی کی ولادت کے تقریباً دو سال بعد

دیکھیے! جناب پروفیسرمسعود صاحب نے حدائق بخشش حصہ سوم کو احمد رضا

۱۸۵ میں شہید کئے گئے مگر محدث بریلوی کوان سے اتی عقیدت و مجت بھی کہ نعتیہ

شاعری کاان کوشهنشاه کهتے ہیں اورخو دکوان کا وزیر اعظم ( احمد رضا خال : حدالُق بخشش

ا یک مشورہ مزید عرض خدمت سارے فناوی رضوبیہ کو آگ لگا دیں ک فاشل رضاخان کے بعد چیپاہے ہم صراحت سے حوالہ پیش کرآئے ہیں کہ زندگی بیر شائع ہوا تھا۔او کا ژوی صاحب ان جھوٹے بہانوں کے ذریعے آپ اپنے آلد حضرب

سفيدوسياه پرايک نظر

اللَّى بات كه جناب محبوب على خان صاحب اس كى يروف ريدُ مُكَّتْ بيس كرسكة " تو بیزا دجل ہے اس لیے کہ پیھے عوالہ گزر چکا ہے جس میں خود جناب مجبوب علی ان صاحب كابيان موجود بوه خود كبدر بيال كه: میں نے بداشعار بہت احتیاط سے قل کے

اور به کہنا" پریس والے بدمذہب تھے شاید بیکام انہوں نے کیا ہو" کیکن بیابات بھی جھوٹ ہے۔ کیونکہ اشعار کو دیکھنے ہے معلوم ہوتا ہے کہ بیرخاص امی عا نشہ رضی اللہ

ایک بات او کاڑوی صاحب نے ریجی کئی کہ" حداثق بخشش حصہ سوم کے مرتر نے تو بہنا ہے شائع کیے لیکن اہل سنت دیو ہندوا لے پھر بھی اس پراعتراض کر ں کے جواب میں عرض ہے کہ رہیکی انوکھی اور ٹرالی تو بہے کہ جرم احمد رضائے کیا ا وبه محبوب علی خان صاحب کریں۔جب تم جرم تسلیم ہی نہیں کرتے تو تو ہ تے ہو ۔صرفعوام کی تنقید ہے بیجنے کے لیے۔ یا تو مانو کہ واقعی احمد رضا ہے یہ ج ہے۔لیکن اس کومانے بغیرا ہے بہانوں سے کا منہیں چلے گا۔ بیتو بھجی اس وقت کہ

لی جب بی مسلمانوں نے اس پر اعتراض کیا؟ توان اعتراضات سے جان بچانے کے ہے یہ چور درواز و نکالا گیالیکن احمد رضا پھر بھی نہیں نج سکا۔

محترم قار عمین! آپ نے ویکھا کہ جب ہماری عبارات کی باری آتی ہے ت یلوی کہتے ہیں کی وضاحت اور تاویل کی ضرورت نہیں بس ہم نے کہہ ویا تمہاری بارات كفريدين ليكن جب اپنى بارى آتى ہے كتنے كتنے بهانے بناتے ہيں - يمي اا یت ہے کہ بیدایک اصول دوسروں کے لیے تو بناتے ہیں لیکن خودکو اس

سفيدوسياه برايك نظر

محترم قارئین! آپ کواچھی طرح یاد ہوگا مرحوم جنید جشید شہید ہے لاعلی

یں پچھ غلط کلمات صادر ہو گئے اور جیسے ان کو اس بات کا ادراک ہوا تو انہوں نے فورا پٹی بات کی تاویل کرنے کی بجائے فوراً علی الاعلان توبہ کی اور اللہ اور تمام مسلما نول ہے بھی اس پرمعافی مانگی لیکن آپ نے ریجی دیکھا ہوگا کہان بریلی کے بندروں کے ن کی تو یہ کو قبول نہیں کیا اور ان کو اللہ کے رائے میں ملنے والی موت پر بھی جشن منا یا اور یے نبث باطن کا اظہار کیا۔لیکن اپنے آلہ حضرت کے بارے میں جس نے صراحاً لتاخی پر مخی اشعار کہے اور بغیر تو بہ کے اس دنیا ہے گیا۔ اس کے بارے میں تا ویلیسر تے ہیں۔آپ یمیں سےان کے عشق رسول کا اندازہ نگا کہتے ہیں مروجه میلاد کے حوالے سے حضرت اقدس سینگوہی کے

فتوائے میلا داورمصنف جہانس پر گستاخی کے الزام کا

سنح نمبر 121 ہے لیکر 122 تک او کاڑوی صاحب نے اپنے ول کی بھڑاں نکالنے کے لیے مصنف جہانس پر یوٹنی گتا فی رسول کا الزام لگایا ہے۔ دراصل مصنف انس نے پہلے بریلویوں کے مروجہ میلاد کے متعلق حضرت کتگو ہی کا فتویٰ نقل کیا ہے ں کی وضاحت اوراس پراعتراض کا جواب چھے عرض کیا جاچکا ہے۔ پھراس میلادیں کی جانے والی ہر بلویوں کی خرافات میں سے ایک خرافات کا ذکر کیا ہے۔ جے اوکا روی صاحب نے گتافی کہا ہے اوکا روی صاحب! اگر بد گتافی ہے تو گتاخ ، جہانس نبیں آپ کا مسلک اوراہل مسلک ہیں کہآ پ لوگ ۲ ارتبع الاول کے د

Scanned with CamScanner